سندھ ایکٹ نمبر XX مجریہ ۱۹۹۶
SINDH ACT NO.XX OF 1996
سندھ مکانی حکومت (دوسری ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۶
THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) ACT, 1996

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 3 کی ترمیم
Amendment of section 3 of Sindh Ordinance XII of 1979
۳۔ 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 10 کی ترمیم
Amendment of section 10 of Sindh ordinance No.XII of 1979
۴. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 14 کی ترمیم
Amendment of section 14 of Sindh Ordinance No.XII of 1979
۵. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 16 کی ترمیم
Amendment of section 16 of Sindh Ordinance No.XII of 1979
٦. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 20 کی ترمیم
Amendment of section 20 of Sindh Ordinance No.XII of 1979
۷. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 23 کی ترمیم
Amendment of section 23 of Sindh Ordinance No.XII of 1979
۸. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 35 کی ترمیم
Amendment of section 35 of Sindh Ordinance No.XII of 1979
۹. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 37-A کی ترمیم
Amendment of section 37-A of Sindh Ordinance No.XII of 1979
۱۰. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 38 کی ترمیم
Amendment of section 38 of Sindh Ordinance No.XII of 1979
۱۱. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 39 کی ترمیم
Amendment of section 39 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

۱۲. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 40 کی ترمیم
Amendment of section 40 of Sindh Ordinance No.XII of 1979
۱۳. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 100 کی ترمیم
Amendment of section 100 of Sindh Ordinance No.XII of 1979
۱۴. 1979 کے سندھ آرڈیننس XII کے شیڈول 1 کی ترمیم
Amendment of Schedule I to the Sindh Ordinance No.XII of 1979

سندھ ایکٹ نمبر XX مجریہ ۱۹۹۶

SINDH ACT NO.XX OF 1996

سندھ مکانی حکومت (دوسری ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۶

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (SECOND AMENDMENT) ACT, 1996

[۵ نومبر 1996]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ مکانی حکومت آرڈیننس 1979 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے، جس کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا ؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ مکانی حکومت (دوسری ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۶ کہا جائے گا۔

commencement	(۲)یہ فی الفور عائد ہوگا۔
۱۹۷۹ کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 3 کی ترمیم Amendment of section 3 of Sindh Ordinance XII of 1979	۲۔ سندھ مکانی حکومت آرڈیننس، ۱۹۷۹ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کےدفعہ 3 میں : (i) شق (14) میں، ذیلی دفعہ (c) میں الفاظ " یا ایک یونین کاؤنسل" کے لئے الفاظ " ایک یونین کاؤنسل یا دیہ پنچائیت" کو متبادل بنایا جائے گا۔ (ii) شق (15) میں الفاظ"یا یونین کاؤنسل" کے الفاظ"یونین کاؤنسل یا دیهه پنچائیت کو متبادل بنایا جائے گا۔ (iii) شق (17) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی: "(17-A) ”دیہ“ سے مراد ایک ریونیو دیہ"۔ (iv) شق (18) کے بعد مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی۔ ”(18-A) ”دیہ پنچائت“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی ایک یا ایک سے زیادہ دیہ کے لئے ایک دیہ پنچائت؛
1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 10 کی ترمیم Amendment of section 10 of Sindh ordinance No.XII of 1979	(v) شق (47) میں الفاظ ”دیہات یا“ کو ختم کیا جائے گا۔ (vi) شق (63) میں لفظ ”کاؤنسل“ کے بعد لفظوں ”یا ایک دیہ پنچائیت“ کو شامل کیا جائے گا۔ ۳۔ بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 10 میں؛ (1) ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) میں ذیلی شق (1) کے لئے مندرجہ ذیل شقیں شامل کی جائیں گی؛
1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 14 کی ترمیم Amendment of section 14 of Sindh Ordinance No.XII of 1979	”(i) ایک یا ایک سے زائد دیهوں کے لئے ایک دیہ پنچائیت، (ii) ہر یونین کے لئے ایک یونین کاؤنسل“ (iii) ذیلی دفعہ (2) میں، الفاظ ” یا ایک ضلعی کاؤنسل“ کے لئے کاما اور لفظوں ”ایک ضلعی

کاؤنسل اور ایک یونین کاؤنسل" کو متبادل بنایا جائے گا؛

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 16 کی ترمیم
Amendment of section 16 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

۴۔ بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 14 میں، شق (a) اور (b) کے لئے شرطیہ بیان سمیت، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا؛

"(a) ارکان کی تعداد جو بیان کی گئی ہو یا شیڈول 1 کے تحت طے کی گئی ہو۔"

(b) ارکان کی ایسی تعداد جو مقامی علائقوں کے کسان، کرائے دار، مزدور، عورتیں یا اقلیتی برادری کے ارکان کی نمائندگی کرے گی، جیسا کہ حکومت بیان کرے۔

بشرطیکہ عورتوں کی نمائندگی کرنے والے ارکان کی تعداد 2 سے کم نہ ہو۔

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 20 کی ترمیم
Amendment of section 20 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

۵۔ بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 16 میں ذیلی دفعہ (2) کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعات شامل کی جائیں گی:

"(2-A) جب تک کچھ ذیلی دفعات (1) اور (2) کے متضاد نہ ہو۔ حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعے ایک کاؤنسل یا کاؤنسلز کی مدت پوری ہونے سے پہلے ذیلی دفعہ (1) کے تحت نئے انتخابات کرانے کے مقصد کے لئے تحلیل کر سکتی ہے؛

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 23 کی ترمیم
Amendment of section 23 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

(2-B) اس طرح تحلیل کرنے پر، کاؤنسل کے تمام اختیارات اور کام ایسے فرد یا اتھارٹی کی طرف سے سرانجام دیئے جائیں گے، جسے حکومت اس سلسلے میں ایڈمنسٹریٹر طور مقرر کرے اور کاؤنسل سے متعلقہ فنڈز اور جائیداد حکومت کے حوالے کرے گی۔ جب تک فنڈز کے لئے نئی کاؤنسل نہ بنائی جائے۔"

۶۔ بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 20 کی ذیلی دفعہ (1) میں فل اسٹاپ سے پہلے ، لفظ "یا ضلعی کاؤنسل یا دیہ پنچائیت کے رکن کی طرف سے چیئرمین بننے یا جیسا معاملہ ہو، یونین کاؤنسل کے رکن" شامل کئے جائیں گے۔

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 35 کی ترمیم
Amendment of section 35 of

Sindh Ordinance No.XII of 1979

۷۔ بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 23 میں آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا۔

1979 کے سندھ آرڈیننس XII 37-A کی ترمیم

Amendment of section 37-A of Sindh Ordinance No.XII of 1979

’’بشرطیکہ دیہ پنچائیت کا چیئرمین دیہ پنچائیت کا ایسا رکن ہوگا جو عمر میں سب سے بڑا ہو اور جہاں ایک سے زیادہ رکن اسی عمر کے ہوں تو چیئرمین ایسے ارکان میں سے قرعہ اندازی کے ذریعے منتخب کیا جائے گا۔

بشرطیکہ یونین کاؤنسل کا چیئرمین ضلعی کاؤنسل کا ایسا رکن ہوگا جو ایسی یونین کاؤنسل کی مقامی ایراضی میں سے ہی متخب کیا گیا ہو۔‘‘

8. بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 35 میں ذیلی دفعہ (2) کے لئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا۔

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 38 کی ترمیم

Amendment of section 38 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

’’(2) الیکشن اتھارٹی کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت منتخب فہرستوں کو جامع بنانے کا اختیار ہوگا اور ان کو ایسی منتخب فہرستوں پر ہر الیکٹورل یونٹ کے لئے علحیدہ منتخب فہرستوں کو بانٹنے کا انتظام کرنا پڑے گا۔‘‘

۹۔ بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 37-A میں ذیلی دفعہ (1) کے لئے اس کے شرطیہ بیان کے ساتھ، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا۔

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 39 کی ترمیم

Amendment of section 39 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

’’37-A(A) اس آرڈیننس کی دوسری گنجائش کے علاوہ یونین کاؤنسل کے انتخاب میں حصہ لینے والا کوئی شخص مقامی، نسلی، قبیلائی فرقہ ورانہ یا صوبائی نعرہ نہیں لگائے گا۔

بشرطیکہ دیہ پنچائیت کے انتخاب میں حصہ لینے والا کوئی شخص ایسے انتخاب کے مقصد کے لئے کسی سیاسی پارٹی کا نام، جھنڈا، نشان یا ٹکٹ استعمال نہیں کرے گا یا اس کا پلیٹ فارم استعمال نہیں کرے گا لیکن کوئی امیدوار فقط ایک سیاسی پارٹی کا رکن ہونے کی بنیاد پر انتخاب میں حصہ لینے پر نااہل قرار نہیں دیا جائے گا۔‘‘

۱۰۔ بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ

(2) میں لفظوں اور کاما ”یا علاوہ کرائے دار“ کے لئے کاما اور الفاظ ”کرائے دار“ یا کو متبادل بنایا جائے گا۔

۱۱۔ بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 39 کے لئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا۔

”39 (1) اس آرڈیننس کے تحت تمام انتخابات کا انتظام اور انعقاد قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔

(2) الیکشن اتھارٹی سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے ایسا فرد مقرر کر سکتی ہے جو سرکاری ملازم ہو یا سرکاری ملازمت میں رہ چکا ہو، جو ایسی ایراضی کے لئے الیکشن ٹربیونل ہوگا، جیسا کہ نوٹی فکیشن میں بیان کیا گیا ہو۔

(3) جہاں الیکشن ٹربیونل بنانے والے شخص کی جگہ کوئی دوسرا شخص لیتا ہے تو مندرجہ ذیل پٹیشن کا ٹرائل جگہ لینے والے شخص کے سامنے جاری رہے گااور پیشگی ریکارڈ کی گئی کوئی گواہی ریکارڈ کی گئی کوئی گواہی ریکارڈ پر رہے گی۔ اور یہ ضروری نہیں ہوگا کہ گواہی دوبارہ لی جائے جو پیشگی لی گئی تھی۔

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 40 کی ترمیم
Amendment of section 40 of Sindh Ordinance No.XII of 1979

(4) الیکشن اتھارٹی اپنی تحرک پر یا اس سلسلے میں کسی فریق کی طرف سے درخواست پر کسی بھی وقت پر الیکشن پٹیشن کو صوبے میں ایک ٹربیونل سے دوسری ٹربیونل کی طرف منتقل کر سکتی ہے اور ٹربیونل جس کی طرف پٹیشن منتقل کی گئی ہے اس پٹیشن پر اس وقت سے ٹرائل شروع کرے گی جب سے وہ منتقل کی گئی ہے۔

1979 کے سندھ آرڈیننس XII کی دفعہ 100 کی ترمیم
Amendment of section 100 of Sindh Ordinance

بشرطیکہ ٹربیونل جسے الیکشن پٹیشن اس طرح منتقل کی جائے جیسا وہ مناسب سمجھے۔ پیشگی لی

No.XII of 1979	گئی گواہی کی دوبارہ جانچ پڑتال کی جا سکتی ہے۔
1979 کے سندھ آرڈیننس XII کے شیڈول 1 کی ترمیم Amendment of Schedule I to the Sindh Ordinance No.XII of 1979	(5) الیکشن اتھارٹی اور الیکشن ٹربیونل کو کوڈ آف سول پروسیجر 1908 کے تحت سول کورٹ کے تمام اختیارات حاصل ہونگے اور کوڈ آف کرمنل پروسیجر کی دفعات 480 اور 482 کے مقاصد کے لئے ایسی عدالتیں سمجھا جائے گا۔ (6) الیکشن اتھارٹی قواعد بنا سکتی ہے اس سلسلے میں کہ کیسے پٹیشن پیش کی جائے گی اور اس میں اسکے سبب بیان کرے گی اور اس کی بنیاد پر غور کر کے الیکشن پٹیشن کو نپٹا یا جائے گا۔ (7) انتخابات کے دوراں کئے گئے جرائم اور غیر قانونی اور کرپٹ عمل اور جرمانہ اس سلسلے میں، کاؤنسل میں انتخاب کے مقاصد کے لئے اسی طرح لاگو ہونگے جیسے صوبائی اسیمبلی کے انتخابات میں وقتی طور پر لاگو ہونگے۔" 12. بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 40 میں ذیلی دفعہ (4) کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعات کو شامل کیا جائے گا۔ "(15) حکومت کی ہدایات کے مطابق، ایک دیھ پنچائیت ایسے اختیارات کا استعمال کرے گی اور ایسے کام سرانجام دے گی جو ایک پنچائیت کی طرف سے ایک شہری علائقے میں کئے اور سرانجام دیئے جاتے ہیں اور اس آ رڈیننس سے متعلقہ گنجائشوں اور قواعد اور یہ تبدیل امور تبدیل طلب دیھ پنچائیت پر لاگو ہونگے۔" 13. بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 100 میں؛ (a) ذیلی دفعہ (1) میں الفاظ "ایک ہزار" کے لئے الفاظ "دو ہزار" اور الفاظ "چھ مہینے" کے الفاظ "ایک سال" کو ترتیب وار متبادل بنایا جائے گا۔

(b) ذیلی دفعہ (2) میں الفاظ ’’پانچ سو‘‘ کے لئے الفاظ ’’ایک ہزار‘‘ اور الفاظ ’’پچاس روپے‘‘ کے الفاظ ’’ایک سو روپے‘‘ کو ترتیب وار متبادل بنایا جائے گا۔

14. بیان کئے گئے آرڈیننس میں شیڈول 1 میں 1-A سے پیرا 4 تک اور اس کے مندرجہ ذیل نوٹ میں، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا۔

’’2 کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن کے علاوہ کاؤنسلرز ارکان کی تعداد جیسا حکومت طے کرے؛‘‘

بشرطیکہ ایک یونین کاؤنسل میں ہر دیھ پنچائیت میں سے ایک رکن جس نے دیھ پنچائیت کےا نتخابات میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہوں وہ اس یونین کاؤنسل کا رکن ہوگا۔

بشرطیکہ جہاں ایک سے زیادہ ارکان نے ایک جتنے ووٹ حاصل کئے ہوں یا جہاں ایک دیھ پنچائیت میں بنا مخالفت کے منتخب ہو جائے۔ یونین کاؤنسل میں ایسی دیھ پنچائیت کی نمائندگی کرنے کے لئے رکن دیھ پنچائیت کے ارکان میں سے قرعہ اندازی کے ذریعے منتخب کیا جائے گا۔

بشرطیکہ دیھ پنچائیت کی صورت میں کنٹرولنگ اتھارٹی، دیھ پنچائیت کے ارکان کے لئے جیسا وہ مناسب سمجھے ان افراد کا تعداد رکھ سکتی ہے، لیکن ایسے ارکان کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

نوٹ:ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔